جدید نظر ثانی شدہ کمپیوٹر ایڈیشن

زبان و بیان کے نئے اسلوب میں

مظاہر حق جدید

شرح

مشکوٰۃ شریف اردو

4

از افادات

علامہ نواب محمد قطب الدین خان دہلوی رحمہ اللہ

ترتیب و تزئین جدید

مولانا عبداللہ جاوید غازی پوری (فاضل دیوبند)

دارالاشاعت

اُردو بازار، ایم اے جناح روڈ، کراچی پاکستان 2213768

جدید نظر ثانی شدہ کمپیوٹر ایڈیشن

زبان و بیان کے نئے اسلوب میں

مظاہر حق جدید

شرح
مشکوۃ شریف اردو

جلد چہارم

از افادات
علامہ نواب محمد قطب الدین خان دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

تزئین و ترتیب جدید
مولانا عبداللہ جاوید غازی پوری (فاضل دیوبند)

دار الاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی دارالاشاعت کراچی
طباعت : مارچ ۲۰۰۹ء شکیل پریس کراچی۔
ضخامت : صفحات ۹۰۴

مصححین : مولانا محمد شفیق صاحب فاضل جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن
مولانا محمد اصغر مغل صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
مولانا دلشاد صاحب مدرس دارالعلوم حسینیہ شہداد پور

........ملنے کے پتے........

ادارۃ المعارف کورنگی کراچی نمبر ۱۴
ادارہ اسلامیات ۱۹۰، انارکلی لاہور
ادارۃ القرآن 437/D گارڈن ایسٹ لسبیلہ کراچی
مکتبہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
کشمیر بک ڈپو، چنیوٹ بازار فیصل آباد
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت العلوم 20 نابھ روڈ، پرانی انارکلی لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ الکریم مارکیٹ، اردو بازار لاہور
مکتبہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار راولپنڈی
الفیصل تاجران کتب اردو بازار لاہور
ادارہ اسلامیات اردو بازار کراچی

نہ کریں یعنی اس کو ظاہر نہ کریں۔

مشورہ چاہنے والے کو وہی مشورہ دو، جس میں اس کی بھلائی ہو

⑮ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِی الْهَیْثَمِ بْنِ التَّیِّهَانِ هَلْ لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا فَقَالَ فَاِذَا اَتَانَا سَبْیٌ فَاْتِنَا فَاُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسَیْنِ فَاَتَاهُ اَبُو الْهَیْثَمِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ مِنْهُمَا فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اخْتَرْ لِیْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ خُذْ هٰذَا فَاِنِّیْ رَاَیْتُهٗ یُصَلِّیْ وَاسْتَوْصِ بِهٖ مَعْرُوْفًا۔ (رواه الترمذی)

"اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ (ایک دن) نبی کریم ﷺ نے (ایک صحابیؓ) حضرت ابوالہیثم ابن تیہانؓ سے پوچھا کہ تمہارے پاس کوئی خادم ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا! "جب ہمارے پاس کہیں سے غلام آئیں تو تم آجانا (میں تمہیں ایک غلام دیدونگا) چنانچہ (کچھ عرصہ کے بعد) جب نبی کریم ﷺ کے پاس دو غلام لائے گئے تو ابوالہیثمؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ یہ دو غلام ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو اپنے لئے پسند کرلو! ابوالہیثمؓ نے عرض کیا کہ یا نبی اللہ (ﷺ)! آپ ہی میرے لئے کوئی غلام پسند فرمادیجئے! حضور ﷺ نے فرمایا "جس شخص سے مشورہ لیا جائے اس کو امین ہونا چاہئے۔ (یعنی مشیر کو چاہئے کہ مشورہ چاہنے والے کی بھلائی و بہبودی کو بہر صورت ملحوظ رکھے اور وہی مشورہ دے جو اس کے حق میں بہتر ہو! گویا حضور ﷺ نے اس ارشاد کے ذریعہ ابوالہیثمؓ پر واضح کیا کہ جب تم نے حق انتخاب میرے سپرد کردیا ہے اور مجھ سے مشورہ چاہتے ہو تو میں تمہیں وہی غلام دوں گا جو تمہارے لئے بہتر و مناسب ہو اس کے بعد حضور ﷺ نے ان دونوں غلاموں میں سے ایک غلام کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ) اس غلام کو لے جاؤ کیونکہ میں نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے (یعنی یہ غلام چونکہ نمازی اور دیندار ہے اس لئے تمہارے حق میں بہت اچھا رہے گا) اور اس کے ساتھ اچھا سلوک اور بھلائی اختیار کرنے کی میری وصیت پر ہمیشہ عمل کرنا"۔ (ترمذی)

تشریح: ایک روایت میں یہ بھی منقول ہے کہ جب حضرت ابوالہیثمؓ اس غلام کو لے کر اپنے گھر آئے اور اہلیہ محترمہؓ سے فرمایا کہ سرکار ﷺ نے مجھ کو یہ غلام عطا کیا ہے اور اس کے ساتھ اچھا سلوک اور بھلائی کرنے کی وصیت فرمائی ہے تو ان کی بیوی نے کہا کہ اس وصیت پر عمل پیرا ہونے کا حق شاید پوری طرح ادا نہ ہوسکے اس لئے اس کے ساتھ حسن سلوک یہی ہے کہ اس کو آزاد کردو۔

وہ تین باتیں جو کسی کا راز بھی ہوں تو ان کو ظاہر کردو

⑯ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ اِلَّا ثَلٰثَةَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ اَوْفَرْجٌ حَرَامٌ اَوِاقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَیْرِ حَقٍّ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذُكِرَ حَدِیْثُ اَبِیْ سَعِیْدٍ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَمَانَةِ فِیْ بَابِ الْمُبَاشَرَةِ فِی الْفَصْلِ الْاَوَّلِ۔

"اور حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا "مجلسیں، امانت کے ساتھ وابستہ ہیں (یعنی اگر کسی مجلس میں کوئی ایسی بات سنی جائے جس کا افشاء کیا جانا مناسب نہ ہو تو امانت کی طرح اس بات کی حفاظت کرو یعنی نہ اس کو کہیں نقل کرو اور نہ کسی سے اس کی چغل خوری کرو) البتہ تین مجلسیں یعنی تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں کہیں کوئی بات کی جائے تو دوسرے تک ان کو پہنچادینا ضروری ہے (خواہ کہنے والا ان باتوں کو کتنا ہی اہم راز کیوں نہ سمجھے، اور وہ تینوں یہ ہیں (۱) جس خون کو ناحق بہانا حرام ہے اس کو بہانے (یعنی کسی کو ناحق قتل کرنے کے مشورہ و ارادہ کی بات)۔ (۲) حرام کاری یعنی زنا کرنے کے مشورہ و ارادہ کی بات (۳) کسی کا مال ناحق چھیننے کے مشورہ و ارادہ کی بات۔" (ابوداؤدؒ) اور حضرت ابوسعیدؓ کی روایت اِنَّ اَعْظَمَ الْاَمَانَةِ الخ باب المباشرۃ کی پہلی فصل میں ذکر کی جاچکی ہے۔"